Date:17-10-2016

ڈرگ ڈیلرز کے بارے میں پولیس کو Inform کرنا جائز ہے؟

الحمدللہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اپنے بھائی کے عیب چھپانے چاہیے اس سے اللہ تعالی ہمارے عیب چھپائے گا تو کیا پھر انگلینڈ میں جو ڈرگ ڈیلر ہیں ان کے بارے میں ہمیں پولیس کو نہیں بتانا چاہیے اور کیا ان کے بارے میں پولیس کو بتانا جائز ہے؟

سائل: راجہ فرام انگلینڈ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق والصواب

جی ہاں: جائز ہے یاد رکھیے کہ جس کی بُرائی سے نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو تو دوسروں کو اُس سے بچانے کیلئے بَقدرِ ضرورت صِرف اُسی بُرائی کا تذکرہ کرے یا اس برائی کو روکنے کے لیے پولیس کو Inform کرنا بالکل جائز بلکہ اچھی نیت پر ثواب کا مستحق ہوگا۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم « أَتَرعُونَ عَنْ ذِكْرِ الْفَاجِرِ اذْكُرُوهُ بِمَا فِيهِ كَيْ يَعْرِفَهُ النَّاسُ وَيَحْذَرَهُ النَّاسُ »

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم ہے: کیا فاجِر کے ذکر سے بچتے ہو اس کو لوگ کب پہچانیں گے! فاجِر کا ذکر اس چیز کے ساتھ کرو جو اس میں ہے تاکہ لوگ اس سے بچیں۔

(اَلسّنَنُ الکبری باب **الرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْفِقْهِ يَسْأَلُ عَنِ الرَّجُلِ** ج10 ص210 حدیث **21442**)

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ابوالحسن محمد قاسم ضیاء قادری

QUESTION:

What do the scholars and muftis of the mighty Shari'ah say regarding this matter, we should conceal the faults of our brother so that Allāh (Most High) will conceal our faults, therefore, in England, should we not inform the police of drug dealers? Is it permissible to inform the police about them?

ANSWER:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَھاب اللھم ھدایۃَ الحَق و الصواب

Yes, it is permissible. It should be noted that if there is fear of harm from someone's evil, then in order to protect others if one mentions to the amount that is necessary that specific evil, or to prevent that evil he informs the police then this is wholly permissible, and this will be worthy of reward when when coupled with a good intention.

The Messenger of Allāh said: "Do you refrain from mentioning the evil-doer? [when will the people save themselves from him!] Mention the evil-doer along with that thing [evil] which is found in him, so that the people can recognise him and save themselves from him".

[al-Sunanal-Kubrā, Bāb al-Rajul min Ahl al-FiqhYusalu 'an Rajul, Volume 10, pg 210, Hadīth No. 21442]

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

Answered by Mufti Abo ul Hasan Qasim Zia al-Qadri